

**شرح :** مخلوق لڑنے کی غرض سے سراپا حسد بنی ہوئی ہے، گویا حسد کو اس نے بہ طور لباس پہن لیا ہے تلاش کا یہ وحشت خانہ جسے دنیا کہتے ہیں، پورے کا پورا لڑائی کا میدان بنا ہوا ہے۔

یعنی دو آدمی جب کہیں ملتے ہیں تو کنگوؤں کی شکل میں ملتے ہیں، جن کا مقصد ہی یہ ہوتا ہے کہ ایک دوسرے سے لڑیں۔ اسی لیے کہنا پڑتا ہے کہ ان لوگوں کا طریقِ معاش بھی نہایت بُرا ہے، کیونکہ یہ ملتے بھی ہیں تو لڑنے کی غرض سے۔



دل سخت نثرند ہو گیا ہے، گویا  
اُس سے گلہ مند ہو گیا ہے، گویا  
پر یار کے آگے بول سکتے ہی نہیں  
غالب! منہ بند ہو گیا ہے، گویا

**لغات :** نثرند : غمگین و حزنیں۔

**شرح :** دل سخت غمگین اور افسردہ ہو گیا، گویا اسے محبوب سے، شکایتیں پیدا ہو گئی ہیں۔ جب محبوب کے سامنے شکایتیں پیش نہیں کر سکتے۔ تو ان شکایتوں کا فائدہ کیا؟

اسے غالب! ہماری حالت تو یہ ہے گویا منہ بند ہو گیا ہے۔



دکھ جی کے پسند ہو گیا ہے، غالب  
دل، رُک کر، بند ہو گیا ہے غالب